

○

احسابِ ذات ہونا چاہئے
ہر گھڑی، دن رات ہونا چاہئے

خامشی کو گفتگو کر لی جائے
بات کو بے بات ہونا چاہئے

میں کہاں اور نور کی بارش کہاں
بھیک پر اوقات ہونا چاہئے

سجدہ توحید و تسلیم و رضا
یہ بھی اب اک رات ہونا چاہئے

روح گویا بوجھ لگتی ہے تمہیں
بس بدن کو ذات ہونا چاہئے

جسم نے آسودگی کو چن لیا
شکوہ حالات ہونا چاہئے

سوچ کا ماخذ سمجھنے کے لئے
حامل جذبات ہونا چاہئے

اک گھڑی میں اتنے افسردہ عماد
کچھ تو پاس ذات ہونا چاہئے